21574 ـ کمپنی کے حصص کی زکاۃ

سوال

گزارش ہے کہ حصص کی زکاۃ کی کیفیت بیان کریں، اور اگر کمپنی زکاۃ ادا کرتی ہو تو کیا مجھ پر بھی زکاۃ ادا کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

حصص کی زکاۃ حصہ کے مالك کے ذمہ ہے، اور کمپنی کے اساسی نظام میں اگر یہ شق رکھی گئی ہو یا پھر عمومی کمیٹی کی جانب سے فیصلہ کیا گیا ہو، یا حکومت کا قانون کمپنی کو زکاۃ نکالنے کا پابند کرتا ہو، یا کمپنی کو حصہ دار کی جانب سے اس کے حصص کی زکاۃ نکالنے کا اتھارٹی لیٹر ملا ہو تو کمپنی حصص کے مالك کی نیابت کرتے ہوئے اس کی زکاۃ ادا کرے گی.

کمپنی کا ادارہ اسی طرح زکاۃ نکالے گا جس طرح ایك عام شخص اپنے مال کی زکاۃ نکالتا ہے، یعنی وہ حصہ داروں کا سارا مال ایك ہی شخص کا مال شمار کرے گا، اور وہ زکاۃ والے مال اور نصاب تك ہونے کے بعد زکاۃ واجب لاگو کرے گا، اور اس کی مقدار بھی وہی ہو گی، اور اس کے علاوہ باقی اشیاء بھی وہی جو ایك عام شخص کے مال کی زکاۃ میں مد نظر رکھی جاتی ہیں، یہ اس لیے کہ اس مخلوط کی ابتدا کو ان فقھاء کے ہاں لیتے ہوئے جنہوں نے سارے اموال میں عموم رکھا ہے.

اور اس میں سے ان حصص کو خارج کر دیا جائے گا جن میں زکاۃ واجب نہیں ہوتی، اس میں عام خزانے کے حصص، اور خیراتی وقف، اور خیراتی تنظیموں اور غیر مسلموں کے حصص.

اور اگر کسی سبب کی بنا پر کمپنی زکاۃ ادا نہیں کرتی تو حصص کے مالك پر ان کے حصص کی زکاۃ واجب ہے، اور اگر حصص کا مالك کمپنی سے اپنے حصص کی تفصیل اور حساب و کتاب معلوم کر سکتا ہے، اگر کمپنی اوپر بیان کردہ طریقہ سے زکاۃ ادا کرتی ہو، تو یہ حصص کا مالك بھی اسی اعتبار سے زکاۃ ادا کر سکتا ہے، کیونکہ حصص کی زکاۃ میں یہ اصل ہے.

اور اگر حصص کا مالك یہ معلوم نہیں کر سکتا:

تو اگر حصص کے مالك کا کمپنی کے حصص سے سالانہ منافع حاصل کرنے کا مقصد ہے، نہ کہ حصص کی تجارت تو وہ اس کی زکاۃ اس طرح دے گا جو مجمع الفقہ الاسلامی نے اپنے دوسرے اجلاس میں جائداد اور غیر زرعی زمین جو کہ کرایہ پر دی گئی ہو کے متعلق فیصلہ کیا ہے، تو ان حصص کے مالك پر اصل حصص میں کوئی زکاۃ نہیں ہو گی، بلکہ زکاۃ حصص کے منافع پر ہو گی، اور یہ منافع حاصل کر لینے سے ایك برس گزر جانے کے بعد اڑھائی فیصد کے حساب سے ادا کی جائے گی اگر اس میں زکاۃ کی شروع پائی جائیں، اور کوئی مانع نہ ہو.

اور اگر حصص کے مالك نے حصص تجارت کی غرض سے حاصل کیے ہیں تو وہ تجارتی سامان کی زکاۃ ادا کرے گا، لہذا جب اس کی زکاۃ کا سال آئے اور وہ اس کی ملکیت میں ہوں تو اس میں تجربہ رکھنے والے ان حصص کی قیمت لگائیں اور اس قیمت سے اور اگر اس کا منافع ہو تو اس میں سے بھی اڑھائی فیصد کے حساب سے زکاۃ نکالی جائے.

چہارم:

اگر دوران سال حصص کا مالك حصص فروخت کر دے اور اس کی قیمت اپنے مال کے ساتھ ملا لے اور اس کی زکاۃ کا سال آئے تو وہ اس کی زکاۃ ادا کرے، لیکن خریدار ان حصص کی زکاۃ پہلے کی طرح ادا کرے گا. واللہ اعلم .